منسوب ہو کر مشہور ہوا ہے۔ یہی معاملہ سلسلۂ سہروردیہ، سنوسیہ، شطاریہ وغیرہ کے ساتھ بھی ہو چکا ہے۔ اور کوئی نہیں کہہ سکتا کہ اس میں ان سلسلوں کی توہین کا کوئی پہلو ہے۔ رہا لفظ "مرزائی" تو البتہ اسے میں پسند نہیں کرتا اور میں نے خود کبھی اسے استعمال نہیں کیا، اِلّا یہ کہ کسی نے اپنے سوال میں یہ لفظ استعمال کیا ہو اور میں نے اس کا جواب دیتے ہوئے حکایۃً اسے استعمال کر لیا ہو۔

خلاصۂ رُوداد مجلسِ شُوریٰ جماعت اسلامی پاکستان

منعقدہ یکم تا ۴ ستمبر ۱۹۵۱ء بمقام لاہور

ملک کے موجودہ حالات اور بعض دوسرے ضروری مسائل پر غور اور مشورے کے لیے امیر جماعت، اسلامی پاکستان مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی نے جماعت کی مرکزی مجلس شوریٰ کا اجلاس آغاز ستمبر ۱۹۵۱ء میں طلب کیا تھا۔ اس اجلاس میں بجز خان سردار علی خاں صاحب (صوبہ سرحد) کے، جو بیماری کی وجہ سے تشریف نہ لا سکے، مجلس کے تمام ارکان شریک ہوئے۔ یہ اجلاس یکم سے ۴ ستمبر تک جاری رہا۔ کل ۹ اجلاس منعقد ہوئے۔ ان میں مجلس نے حسب ذیل اہم قراردادیں پاس کیں:-

ملک کی موجودہ نیم جنگی صورتِ حال مجلس نے اس صورتِ حال کے ہر پہلو پر اور اس کے تمام ممکن نتائج پر تفصیل کے ساتھ غور کیا اور اس پالیسی اور پروگرام سے کامل اتفاق کا اظہار کیا جسے امیر جماعت نے ملک میں جنگی حالات پیدا ہونے کے بعد جماعت اسلامی شہر لاہور کے ہفتہ وار اجتماعات منعقدہ ۲۲، ۲۹ جولائی اور ۵ اگست ۱۹۵۱ء میں تقاریر کی صورت میں پیش کیا ہے۔

نوٹ:- یہ تینوں تقریریں "فریضۂ دفاع پاکستان اور اس کے ادا کرنے کا طریقہ" کے عنوان سے شائع ہو چکی ہیں اور دفتر جماعت اسلامی شہر لاہور نزد تھانہ گوالمنڈی، لاہور سے مل سکتی ہیں۔

سالانہ اجتماعِ عام مجلسِ شوریٰ نے بالاتفاق طے کیا کہ:-

(۱) جماعت کا آئندہ سالانہ اجتماع کراچی شہر میں ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳ نومبر ۱۹۵۱ء (مطابق ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲ صفر ۱۳۷۱ھ) بروز ہفتہ، اتوار، پیر، منگل منعقد کیا جائے۔

(۲) اس اجتماع میں مغربی پاکستان کے تمام مرد ارکان لازماً شریک ہوں الا یہ کہ کوئی عذر شرعی مانع ہو۔ عذر کی بنا پر شریک نہ ہو سکنے کی صورت میں اجلاس سے پہلے اپنی مقامی جماعت یا اپنے ضلع کی جماعت کے امیر کے پاس اپنی معذرت بھیجنی ضروری ہوگی۔ مشرقی پاکستان کے ارکان اور خواتین ارکان کے لیے شرکت لازم نہیں ہوگی۔

(۳) کراچی سے باہر کے شرکاء اجتماع کے لیے قیام اور طعام کا انتظام جماعت کی طرف سے کیا جائے۔ مصارفِ طعام کے لیے فی کس ۵ روپے کے حساب سے وصول کیے جائیں، الا یہ کہ کوئی شخص اپنے کھانے کا انتظام بطور خود کرنا چاہے۔ ارکان جماعت کے لیے اجتماع کے چاروں دن جماعت کی قیام گاہ میں رہنا بہر حال لازم ہوگا۔

(۴) اس اجتماع میں سب سے اہم کام جماعت کے نئے دستور کو پاس کرنا ہے۔ دستور کا مسودہ ماہ اکتوبر کے آغاز میں تمام ارکان کے پاس بھیج دیا جائے گا۔ جو لوگ مجوزہ دستور میں کوئی ترمیم پیش کرنا چاہیں ان کی تجویز کردہ ترمیمات یکم نومبر تک مرکزی دفتر میں پہنچ جانی چاہئیں۔

(۵) نیز اس اجتماع میں جو ارکان جماعت کوئی تجویز پیش کرنا چاہیں، یا جماعت کی پالیسی، نظم ونسق، یا تحریک اور اس کے کارکنوں سے متعلق کوئی سوال پوچھنے یا کوئی اعتراض پیش کرنے کا ارادہ رکھتے ہوں وہ بھی اپنی تجاویز، سوالات یا اعتراضات یکم نومبر تک مرکزی دفتر میں پہنچا دیں۔

(۶) مصارفِ اجتماع کے لیے مختلف حلقوں کے ذمے حسب ذیل رقوم عائد کی گئی ہیں:۔
حلقۂ سندھ و کراچی ساڑھے تین ہزار۔ حلقۂ بہاولپور دو ہزار۔ حلقۂ ملتان ڈیڑھ ہزار۔ حلقۂ لائل پور ڈیڑھ ہزار۔ حلقۂ لاہور ایک ہزار۔ حلقۂ گوجرانوالہ ۵ سو۔ حلقۂ راولپنڈی ۵ سو۔ ان میں سے حلقۂ سندھ و کراچی کے سوا باقی تمام حلقے اپنے ذمہ کی رقمیں ۱۵ اکتوبر ۵۱ء تک مرکزی بیت المال میں داخل کر دیں۔

خلاف ضابطہ افعال پر کارروائی

یہ مسئلہ ایک عرصہ سے حل طلب تھا کہ اگر جماعت کا کوئی رکن یا کارکن کوئی خلاف ضابطہ و اخلاق کام کر بیٹھے تو اس پر کیا کارروائی کی جائے؟ ظاہر ہے کہ نہ تو ہر قصور پر جماعت سے اخراج کو صحیح کہا جا سکتا ہے اور نہ ہر قصور کے لیے محض تنبیہ و سرزنش کافی ہو سکتی ہے۔ اس مسئلہ پر کافی غور کرنے کے بعد مجلس شوریٰ نے حسب ذیل فیصلہ کیا:۔

(۱) آئندہ جب کسی رکنِ جماعت سے جماعت کے نظام کے خلاف، یا شریعت کے خلاف یا اخلاقِ عامہ کے خلاف کسی قصور کا ارتکاب ہو تو اسے نظر انداز نہ کیا جائے بلکہ اس کا فوراً نوٹس لیا جائے۔

(۲) اس کے بعد پہلا اقدام یہ ہونا چاہیے کہ اسے تنبیہ و سرزنش اور توبہ و اصلاح کی تلقین کی جائے۔

(۳) اگر قصور کی نوعیت یا حالات جن میں اس کا ارتکاب کیا گیا ہے ایسے ہوں کہ اس کے لیے صرف تنبیہ و سرزنش کافی نہ ہو تو کفارہ کی کوئی مناسب صورت مثلاً صدقہ، نفل نماز، نفل روزہ یا اسی طرح کی کوئی عبادت یا دینی خدمت تجویز کی جائے، اور بالعموم طریقہ یہی ہونا چاہیے کہ یہ کفارہ خود اسی شخص سے تجویز کرایا جائے جس نے قصور کا ارتکاب کیا ہو، اور یہ بات اُس کے ذہن نشین کر دی جائے کہ دراصل یہ سزا نہیں ہے بلکہ ایک کفارہ ہے تاکہ اس کے نفس کی اصلاح ہو اور اللہ کے ہاں اس کا قصور معاف ہو سکے۔ نیز اگر کفارہ صدقہ کی شکل میں تجویز ہو تو اسے جماعت کے بیت المال میں داخل نہ کیا جائے بلکہ وہ شخص خود اسے براہِ راست مساکین میں تقسیم کرے۔

(۴) تمام ایسے معاملات کا ضلعی جماعتوں کے دفاتر میں مکمل ریکارڈ رکھا جائے جس سے معلوم ہو سکے کہ کیا قصور کیا گیا، کس نے کیا، کب کیا اور اس پر کیا کارروائی کی گئی۔

(۵) اگر کوئی قصور تنبیہ و سرزنش کی حد سے زیادہ سخت نوعیت کا ہو تو اس کی رپورٹ امیر ضلع کے پاس کی جائے۔ امرائے ضلع کو چاہیے کہ اگر وہ قصور کی نوعیت زیادہ شدید پائیں تو اس کا فیصلہ کرنے سے پہلے اس معاملہ کو امیر حلقہ کے علم میں لائیں اور ان سے اپنے تجویز کردہ اقدام کے بارے میں مشورہ کریں۔

(۶) امرائے حلقہ اپنی سہ ماہی رپورٹوں میں مرکز کو اس امر کی اطلاع دیتے رہیں کہ ان کے حلقوں میں

کیا کیا قصور ہوئے اور ان پر کیا کارروائی کی گئی۔

(۷) جہاں کسی شخص سے کوئی مالی نوعیت کا قصور سرزد ہو، اُس پر کفارہ عائد کرنے کے ساتھ یہ بھی لازم کیا جائے کہ وہ اس نقصان کی تلافی کرے جو اس نے جماعت کو یا اپنے کسی بھائی کو پہنچایا ہے۔

چند شرعی مسائل (۱) درآمد اور برآمد کی تجارت میں تاجروں کو لیٹر آف کریڈٹ پر جو سُود مجبوراً دینا پڑتا ہے اُس کی شرعی حیثیت پر مجلس شوریٰ نے غور کیا لیکن وہ اپنے اس اجلاس میں کسی قطعی نتیجہ پر نہ پہنچ سکی۔ اس لیے اس مسئلے کو آئندہ اجلاس کے لیے ملتوی کیا گیا۔

(۲) مجلس شوریٰ نے اس مسئلہ پر بھی غور کیا کہ اب جب کہ سیلز ٹیکس اور انکم ٹیکس کے بارے میں حکومت کی پالیسی اور ٹیکس وصول کرنے والے حکام کے ظالمانہ رویہ نے عام طور پر یہ صورت پیدا کر دی ہے کہ تجارت پیشہ لوگ یا تو غلط حساب رکھیں یا ان حکام کو برابر رشوت دیتے رہیں یا پھر کاروبار بند کر دیں۔ تو کیا ان حالات میں تجارت پیشہ ارکانِ جماعت کو اس بارے میں کوئی ڈھیل دی جا سکتی ہے؟ مجلس نے اس صورت حال اور تاجروں کی ساری مجبوریوں پر غور کرنے کے بعد بالاتفاق فیصلہ کیا کہ اس بارے میں امیر جماعت نے رسالہ ترجمان القرآن بابت ماہ رمضان ۱۳۷۰ھ کے صفحہ ۵۸ پر جس پالیسی کا اظہار کیا ہے وہ بالکل درست ہے۔ ارکانِ جماعت سے اس کی سختی کے ساتھ پابندی کرائی جائے۔

علیحدہ ہونے والے ارکان کے وجوہ علیحدگی پر غور مولانا حکیم عبدالرحیم اشرف صاحب (لائل پور) کی اس تجویز کو مجلس شوریٰ نے بالاتفاق قبول کر لیا کہ جن لوگوں کو جماعت سے علیحدہ کیا جاتا ہے یا جو خود علیحدہ ہوتے ہیں، ان کی علیحدگی کے وجوہ مجلس شوریٰ کے سامنے پیش کئے جایا کریں اور مجلس اپنے ہر اجلاس میں گذشتہ اجلاس سے اُس وقت تک علیحدہ ہونے والے لوگوں کے وجوہ علیحدگی کا جائزہ لیا کرے۔

خواتین کی تربیت کا مسئلہ جماعت کی خواتین کارکنوں کی تربیت کی ضرورت مجلس خود بھی ایک مدت سے محسوس کر رہی تھی اور حلقۂ خواتین کی طرف سے بھی اس کے لئے بار بار تقاضا کیا جاتا رہا ہے۔ مجلس نے اپنے اس اجلاس میں اس مسئلہ پر بھی غور کیا اور فیصلہ کیا کہ جہاں جہاں بھی ممکن ہو تربیت گاہوں میں خواتین کے

لیے بھی تربیت کا انتظام کیا جائے۔ نیز مقامی جماعتوں کے ہفتہ وار اجتماعات میں بھی جہاں جہاں ممکن ہو، عورتوں کے لیے پردے کا انتظام کیا جائے تاکہ وہ بھی ان اجتماعات سے فائدہ اٹھا سکیں۔

مرکزی الیکشن بورڈ: صوبہ سرحد اور سندھ میں عام انتخابات کے پیش نظر مجلس نے حسب ذیل حضرات پر مشتمل مرکزی الیکشن بورڈ مقرر کر دیا ہے تاکہ وہ انتخابات سے متعلق جملہ معاملات کا بروقت فیصلہ کر دیا کرے:۔

(۱) مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی امیر جماعت۔ (۲) مولانا امین احسن صاحب اصلاحی (۳) ملک نصر اللہ خاں صاحب عزیز۔ (۴) نعیم صدیقی صاحب۔ (۵) چوہدری محمد اکبر صاحب۔ (۶) طفیل محمد قیم جماعت۔

تفہیم القرآن کے خریداروں سے!

اللہ کا شکر ہے کہ تفہیم القرآن تمام ابتدائی مراحل طے کرنے کے بعد چھپائی کی منزل میں ہے۔ اس میں جو تاخیر ہوئی ہے وہ ناگزیر تھی۔ اس کے لیے بہرحال افسوس اور معذرت ہی ممکن ہے۔ اب تک اس کے پانچ سو سے زائد صفحات چھپ چکے ہیں اور توقع ہے کہ طباعت جلد مکمل ہو کر جلد بندی کی ابتدا ہو جائے گی ——— چونکہ اس عدیم المثال تفسیر کی مانگ بہت زیادہ ہے اور دیر ہونے کی وجہ سے استفساری خطوط بڑی تعداد میں آ رہے ہیں اس وجہ سے یہ اعلان کیا جا رہا ہے۔ اللہ کا فضل شامل حال رہا تو خواہش مند حضرات کو زیادہ دیر تک انتظار نہیں کرنا پڑے گا ——— دوسری اہم بات یہ ہے کہ قسم سوم کے لیے کاغذ حاصل کرنے میں ہم کامیاب نہیں ہو سکے اس لیے صرف قسم اول اور قسم دوم ہی تیار ہو رہی ہیں۔ جن حضرات نے قسم سوم کے لیے اپنی فرمائش کی تھی وہ اگر چاہیں تو قسم دوم کے لیے اپنی فرمائش روانہ کر سکتے ہیں۔

جن جن اصحاب کو اپنے سابقہ آرڈروں میں کوئی رد و بدل کرنا ہو وہ اکتوبر کے پہلے ہفتے تک مندرجہ ذیل پتے پر مطلع فرمائیں۔ کیونکہ وی پی اسی پتے سے ہی روانہ کیے جائیں گے۔

مکتبہ تعمیر انسانیت۔ ۲۵۰ گجر گلی۔ موچی دروازہ۔ لاہور۔ پاکستان